S_1996_5_211_213

5 ایس۔سی۔آر سپریم کورٹ رپوٹس 1996

سشیل کمار

بنام

موتی رام اور دیگر

26 اگست 1996

این۔پی۔سنگھ اور فیضان الدین، جسٹسز۔

آئین ہند، 1950: دفعہ 142۔

فریقین کا مفاد- عدالت کا حکم- اپیل کنندہ کے دادا نے اپیل کنندہ کے نام پر مکان خریدے لیکن بعد میں اپیل کنندہ کی سوتیلی ماں کو فروخت کر دیئے- اپیل کنندہ کی جانب سے اپنے والد اور سوتیلی ماں کو اس کے قبضے میں مداخلت سے روکنے کے لئے مستقل حکم امتناع کے لئے مقدمہ دائر کیا گیا- مقدمہ، پہلی اور دوسری اپیل خارج کر دی گئی- اپیل کنندہ نے گھر کا آدھا حصہ سوتیلی ماں کو دے دیا۔کیس کے حالات میں، شخص کی طرف سے پیش کردہ پیش کش دونوں فریقوں کے مفاد میں ہوگی- لہذا، اس کے مطابق حکم جاری کیا جائے گا۔

اپیل کنندہ کے دادا نے اپیل کنندہ کے نام پر ایک گھر خریدا، لیکن بعد میں اس گھر کو اپیل کنندہ کی سوتیلی ماں کو فروخت کر دیا۔ درخواست گزار نے اپنے والد اور سوتیلی ماں (مدعا علیہان) کو درخواست گزار کے قبضے میں مداخلت کرنے سے روکنے کے لئے مستقل حکم امتناع کے لئے مقدمہ دائر کیا۔ مقدمے کے ساتھ ساتھ پہلی اور دوسری اپیلیں بھی خارج کر دی گئیں۔ ناراض ہونے کی وجہ سے اپیل کنندہ نے موجودہ اپیل کو ترجیح دی۔

درخواست گزار کی جانب سے یہ دلیل دی گئی کہ اپیل گزار گھر کا آدھا حصہ اپنی سوتیلی ماں مدعا علیہ نمبر 2 کو دینے اور پر امن تصفیے کے لیے اس حصے کا قبضہ دینے کے لیے تیار تھا۔

مدعا علیہان کی جانب سے یہ تجویز دی گئی کہ عدالت تمام حقائق اور حالات کے ساتھ ساتھ متعلقہ فریقوں کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے کوئی بھی مناسب حکم جاری کر سکتی ہے۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

منعقد: 1. اپیل کنندہ کی جانب سے پیش کش دونوں فریقوں کے مفاد میں ہوگی۔ اس تسلیم شدہ موقف کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ مدعا علیہ نمبر 2 کے پاس زیر بحث مکان نہیں ہے اور کسی نہ کسی وجہ سے اپیل کنندہ نے مذکورہ گھر پر قبضہ برقرار رکھا ہے، یہ مدعا علیہ نمبر 2 کے بھی مفاد میں ہوگا کہ اسے درخواست گزار کی طرف سے پیش کردہ گھر کے آدھے حصے کا قبضہ دیا جائے۔ درخواست گزار گھر کے آدھے حصے پر قابض رہے گا اور بقیہ آدھے حصے کا قبضہ مدعا علیہ نمبر 2 کو دے گا۔ (213-سی-ڈی)

دیوانی اپیلیٹ دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1187 آف 1987۔

1978 کے ایس۔اے نمبر 1894 میں الہ آباد ہائی کورٹ کے 26.3.85 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزاروں کے لئے ڈی۔کے۔گرگ۔

جواب دہندگان کے لئے آر۔ایس۔سوڑھی۔

عدالت کا فیصلہ اس نے سنایا

این۔پی۔سنگھ، جسٹس۔ جب 8 اگست 1996 کو اس اپیل کی سماعت ہوئی تو درج ذیل حکم جاری کیا گیا:

درخواست گزار مدعا علیہ نمبر 1 کا بیٹا ہے جو اس کی پہلی بیوی محترمہ چندرو کے ذریعہ پیدا ہوا تھا۔ سال 1943 میں اپیل کنندہ کی والدہ کا انتقال ہو گیا۔ مدعا علیہ نمبر 1 نے سال 1946 میں محترمہ ستونت کور (مدعا علیہ نمبر 2) سے شادی کی۔ 12 اپریل 1948 کو اپیل کنندہ کے دادا نے درخواست گزار کے نام پر متنازعہ مکان خریدا۔ تاہم 19 مئی 1949 کو درخواست گزار کے دادا نے مذکورہ متنازعہ مکان کو درخواست گزار کی سوتیلی ماں یعنی مدعا علیہ نمبر 2 کے حق میں 2000 روپے میں فروخت کر دیا۔ درخواست گزار کی جانب سے 2 جولائی 1974 کو مستقل حکم امتناع کے لئے مقدمہ دائر کیا گیا تھا جس میں مدعا علیہ نمبر 1 اور 2 کو اپیل کنندہ کے قبضے میں مداخلت کرنے سے روکا گیا تھا۔ یہ مقدمہ سول جج نے خارج کر دیا تھا۔ اپیل گزار کی جانب سے دائر کی گئی اپیل بھی خارج کر دی گئی۔ ہائی کورٹ نے اپیل کنندہ کی جانب سے دائر دوسری اپیل کو بھی مسترد کر دیا۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ ایک تسلیم شدہ موقف ہے کہ اپیل کنندہ پورے وقت گھر پر قابض رہا ہے۔ تاہم درخواست گزار کی جانب سے پیش ہونے والے وکیل نے پیشکش کی کہ درخواست گزار گھر کا آدھا حصہ مدعا علیہ نمبر 2 کو دینے کے لیے تیار ہے اور پرامن تصفیے کے لیے اس حصے کا قبضہ دینے کے لیے بھی تیار ہے۔ مدعا علیہان کی طرف سے پیش ہوئے وکیل مسٹر سوڑھی نے کہا کہ اس معاملے کو کسی اور دن درج کیا جائے

جب وہ مدعا علیہان کے رویے کے بارے میں مطلع کریں گے۔ اگر تصفیہ ہو جاتا ہے، تو اس تاریخ کو تصفیے کا میموفائل کیا جانا چاہیے" .

20 اگست 1996 کو مدعا علیہان کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل مسٹر سوڈھی نے بتایا کہ انہیں 8 اگست 1996 کو درخواست گزار کی طرف سے پیش کی گئی پیشکش کے سلسلے میں مدعا علیہان سے کوئی ہدایات موصول نہیں ہوئیں۔ لیکن انہوں نے تجویز دی کہ عدالت تمام حقائق اور حالات کے ساتھ ساتھ متعلقہ فریقوں کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے کوئی بھی مناسب حکم جاری کر سکتی ہے۔ ہمارے مطابق درخواست گزار کی جانب سے کی گئی پیشکش دونوں فریقوں کے مفاد میں ہوگی۔ اس تسلیم شدہ موقف کے پیش نظر کہ مدعا علیہ نمبر 2 کے پاس زیر بحث مکان نہیں ہے اور کسی نہ کسی وجہ سے اپیل کنندہ نے مذکورہ گھر پر قبضہ برقرار رکھا ہے، یہ مدعا علیہ نمبر 2 کے بھی مفاد میں ہوگا کہ اسے درخواست گزار کی طرف سے پیش کردہ گھر کے آدھے حصے کا قبضہ دیا جائے۔ اس کے مطابق، ہم اپیل کنندہ کی طرف سے کی گئی پیشکش کے لحاظ سے اپیل کی اجازت دیتے ہیں . درخواست گزار گھر کے آدھے حصے پر قابض رہے گا اور بقیہ آدھے حصے کا قبضہ آج سے تین ماہ کے اندر مدعا علیہ نمبر 2 کو دے گا۔ اپیل کی اجازت اس حد تک دی جاتی ہے جس کی نشاندہی اوپر کی گئی ہے۔ اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں دیا جائے گا.

اپیل کی اجازت ہے

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24